بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مرتب

ربّ کریم کی بے پایاں عنایات نے اِنسانوں کو ہمیشہ اپنی رحمت سے نوازا ہے۔ ایک طرف انہیں نورِ بصیرت سے ہمکنار کیا تو دوسری طرف وحی الٰہی سے اُن کی دستگیری بھی فرمائی، ان کی ہدایت کے لئے انہی میں سے نیک سیرت انسانوں کو منتخب فرمایا اور انہیں اپنی ہدایت سے بہرہ ور کیا۔ یہ پاکباز انسان انبیاء کہلائے، علیہم السلام، اِن نفوسِ قدسیہ کی زندگیاں دوسروں کے لئے نمونہ ٹھہریں کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکام کو اپنی زندگیوں میں جاری وساری کیا۔ دنیا کے مختلف خطّوں اور علاقوں میں کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور رسول آئے اور اُن سب نے بلا کم وکاست حق کا پیغام انسانیت تک پہنچایا، سب سے آخر میں جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآن حکیم عطا فرمائی اور آپ کی حیاتِ طیبہ کو قرآن حکیم کی جیتی جاگتی تصویر بنا دیا: ''کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآن'' اور قرآن حکیم کی حفاظت کا ذمہ بھی خود لے لیا۔ ''اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ''۔

قرآن حکیم کی حفاظت کئی طرح سے ہو رہی ہے:

ا) اسے حِفظ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے سینوں میں فَراخی پیدا فرما دی، اس عظیم الشان، ضخیم کتاب کو چھ سات برس کا بچہ اپنے سینہ میں ضبط کر لیتا ہے اور ماہ رمضان میں درجنوں نمازیوں کی امامت کرتے ہوئے اسے سنا ڈالتا ہے اور یہ سلسلہ تواتر سے صدیوں پر محیط ہے، اس وقت دنیا کے ہر ملک، اس کے ہر شہر، ہر بستی اور ہر گاؤں میں سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں حفاظ موجود ہیں اور شب وروز ہزاروں بچے حفظ کر رہے ہیں، یہ شرف صرف اور صرف قرآن حکیم کو حاصل ہے اس کے علاوہ دنیا میں کوئی بھی کتاب اس فضیلت سے بہرہ ور نہیں ہے۔

ب) اِس کے معنی ومطالب کو ذہن نشین کرانے کے لئے اہل حق میں سے علماء کرام کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی جنہوں نے اِس خدمت میں اپنی زندگیاں وقف کر ڈالیں، متقدِّمِین اور متاخّرِیْن میں سے متعدد اہلِ

علم وفضل کا قرآن حکیم سے قلبی لگاؤ رہا اور انہوں نے تفسیری خدمات کو بہ دل و جان سرانجام دیا، چند کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

١- علامہ ابوجعفر محمد بن جریر طبریؒ (متوفی ٣١٠ھ)......ان کی "تفسیر طبری" کے نام سے مشہور ہے۔اور بڑے سائز کی تیس جلدوں میں ہے۔

٢- حافظ عمادُ الدّین ابوالفِدا ابن کثیر دمشقی شافعیؒ (متوفی ٧٧٤ھ) کی تفسیر "ابن کثیر" کے نام سے معروف ہے یہ پانچ ضخیم جلدوں میں ہے۔

٣- علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد بن ابی بکر بن فرح القرطبی (متوفی ٦٧١ھ) کی تفسیر "تفسیر اَلقُرطبی" کے نام سے معروف ہے اور دس ضخیم جلدوں میں ہے۔

٤- اِمام فخر الدّین رازیؒ (متوفی ٦٠٦ھ) ان کی تفسیر "تفسیر کبیر" کے نام سے مشہور ہے اور آٹھ بڑی جلدوں میں ہے۔

٥- علامہ ابوحیّان غرناطی اندلسی (متوفی ٧٥٤ھ) ان کی تفسیر "البحر المحیط" کے نام سے موسوم ہے۔

٦- علاّمہ محمود آفندی الآلوسی (متوفی ١٢٧٠ھ)......ان کی تفسیر "روح المعانی" کے نام سے جانی جاتی ہے اور تیس جلدوں پر مشتمل ہے۔

٧- احمد مصطفٰی المراغی......ان کی تفسیر "المراغی" کے نام سے مشہور ہے اور دس ضخیم جلدوں میں ہے۔

٨- ابی بکر جابر الجزائری......ان کی تفسیر "ایسر التفاسیر" کے نام سے معروف ہے اور چار ضخیم جلدوں میں ہے۔

٩- محمد جمال الدّین القاسمی......ان کی تفسیر "القاسمی" کے نام سے معروف ہے اور دس ضخیم جلدوں میں ہے۔

١٠- سید قطب شہیدؒ......ان کی تفسیر "فی ظلال القرآن" کے نام سے مشہور ہے اور آٹھ ضخیم جلدوں میں ہے۔

١١- مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری......ان کی تفسیر "تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن" کے نام سے مشہور ہے۔

١٢- محمد الامین بن محمد المختار الشّنقیطی......ان کی تفسیر کا نام "اَضْوَاءُ الْبَیَان فِیْ ایضاح القُرآن" ہے اور یہ آٹھ جلدوں میں ہے۔

١٣- محمد علی الصابونی۔ان کی تفسیر "صفوۃ التفاسیر" کے نام سے معروف ہے ٣ جلدوں میں ہے۔

یہ سب عربی تفاسیر ہیں اور اب چند اردو تفاسیر کے نام:

١٤- سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تفسیر "تفہیم القرآن" ہے، یہ چھ جلدوں میں ہے۔

١٥- مولانا امین احسن اصلاحی کی تفسیر "تدبر قرآن" کے نام سے معروف ہے، یہ نو جلدوں میں ہے۔

١٦- مفتی محمد شفیعؒ کی تفسیر "معارف القرآن" ہے، یہ آٹھ جلدوں میں ہے۔

۱۷- مولانا ابوالکلام آزادؒ کی تفسیر ''ترجمان القرآن'' ہے، یہ دو جلدیں ہیں اور صرف سترہ پارے ہیں۔

۱۸- مولانا عبدالرحمٰن کیلانیؒ کی تفسیر ''تیسیر القرآن'' ہے یہ چار جلدوں میں ہے۔

۱۹- ڈاکٹر محمد لقمان السّلفی کی تفسیر ''تیسیرُ الرحمٰن'' ہے، یہ دو جلدوں میں ہے۔

۲۰- حافظ صلاح الدّین یوسفؔ کی تفسیر ''احسنُ البیان'' کے نام سے معروف ہے۔

۲۱- مولانا عبدالماجد دریابادی کی کاوش ''تفسیر ماجدی'' کے نام سے مشہور ہے، یہ دو جلدوں میں ہے۔

۲۲- مولانا عبدالحی فاروقیؔ کی تفسیر ''درسِ قرآن'' ہے، یہ چھ جلدوں میں ہے۔

۲۳- مولانا محمد حنیف ندوی، کی تفسیر ''سراج البیان'' کے نام سے معروف ہے، یہ پانچ جلدوں میں ہے۔

مندرجہ بالا جن مفسرین کے آخر (بریکٹ) میں سنِ وفات درج نہیں ہے انہوں نے یہ تفاسیر تقریباً گزشتہ صدی (۱۴۰۰) ھجری میں لکھی ہیں البتہ ہمارے محترم الشیخ صلاح الدین یوسف اور ڈاکٹر محمد لقمان السّلفی المحترم نے چند سال قبل تکمیل فرمائی ہے۔ ان سب حضرات نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق تفسیری موتی بکھیرے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اجرِ عظیم سے نوازے اور مجھے یومِ جزا اُن کی صف کے پیچھے کھڑا کردے! آمین۔

تفسیر طبری (ابن جریر) تفسیر ابن کثیر، تفسیر رازی البحر المحیط اور روح المعانی کے علاوہ عاجز کی چھوٹی سی لائبریری میں مندرجہ بالا تمام تفاسیر موجود ہیں اور ''الفرقان'' مرتب کرتے وقت میں ان کا خوشہ چین رہا ہوں، ان میں جہاں جہاں بھی کوئی اچھا نکتہ ملا ہے وہ حوالے کے ساتھ الفرقان میں درج کردیا ہے۔

عربی لغت کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل کتب پیشِ نظر رہی ہیں:

۱- المفردات فی غریبِ القُرآن......اَبی القاسم الحُسین بن محمد المعروف بالرّاغب الاصفہانی (۵۰۴ھ)

۲- کلماتُ القُرآن......الشیخ حسنین بن مخلوف

۳- انوارالقرآن......مولوی عبدالرحمٰن صاحب

۴- القامُوس الوحید......مولانا وحیدالزّماں قاسمی کیرانوی

۵- مُترادِفات القرآن......مولانا عبدالرحمٰن کیلانی

۶- المعجم الوسیط......**لجنة العلماء**

۷- مصباح اللغات......مولانا عبدالحفیظ بلیاوی

اس کے علاوہ قرآن حکیم کے قدیم وجدید متعدد ترجمے سامنے رہے۔

الفرقان کو چھاپ کر مادی نفع حاصل کرنے کا ادنیٰ سا خیال بھی ذہن میں نہیں ہے، بس فکر ہے تو یہی کہ امتِ

مسلمہ قرآن جیسی گوہر نایاب کتاب کو مقصد حیات بنا کر اپنی عظمتِ رفتہ کو پھر سے پالے۔ اِس سے قبل الفرقان (الجزءالاوّل) مع ضمیمہ (قرآنی مضامین) کا خوبصورت ایڈیشن سال (۱۴۲۳ھ) میں چھپ کر تحفۃً تقسیم ہو چکا ہے، اس کے بعد سورۃ البقرہ مکمل شائع کر کے تقسیم کی گئی۔ اسے بہن بھائیوں نے بڑا پسند کیا اور کئی دینی مدارس اور متعدد مقامات پر اِس کے مطابق دروس القرآن کا سلسلہ جاری کیا گیا ہے، اور لوگوں کو خاصا فائدہ پہنچا ہے، الحمدللہ! اب سورۃ البقرہ کو نظر ثانی کے بعد دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

جو بہن بھائی اِس کی اشاعت میں حصہ لے رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے جذبے کو قبول فرمائے۔ اور ہم سب کو خلوص کی نعمت سے بہرہ ور فرما کر جنت الفردوس میں اکٹھا کر دے: آمین۔

اس سورہ کی نظر ثانی اور مسودوں کی پروف ریڈنگ کو بہتر سے بہتر بنانے کی مقدور بھر کوشش کی گئی ہے، میں برادرم جناب ارشاد الرحمٰن صاحب نائب مدیر ہفت روزہ ایشیا کا ممنون ہوں کہ انہوں نے یہ کام کیا، تاہم انسان کمزور واقع ہوا ہے اس تمام تر کوشش کے باوجود غلطیوں کا امکان ہے، بہن بھائیوں سے التماس ہے کہ دوران مطالعہ اگر کوئی غلطی پائیں تو عاجز کو مطلع کریں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر دی جائے۔

خاکسار
شیخ عمر فاروق
B/15 وحدت کالونی، لاہور۔
فون:7585960